

الشريعة اکادمی کی سالانہ کارکردگی رپورٹ

(شعبان المعظم ۱۴۲۷ھ تا رجب المرجب ۱۴۲۸ھ)

الشريعة اکادمی گوجرانوالہ ۱۹۸۹ء سے اسلام کی دعوت و تبلیغ، اسلام مخالف لابیوں کی نشان دہی اور ان کی سرگرمیوں کے تعاقب، اسلامی احکام و قوانین پر کیے جانے والے اعتراضات و شبہات کے ازالہ، دینی حلقوں میں باہمی رابطہ و مشاورت کے فروغ اور نوجوان نسل کی فکری و علمی تربیت و راہ نمائی کے لیے مصروف کار ہے۔ مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ کے خطیب اور مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ کے صدر مدرس مولانا زاہد الراشدی اکادمی کے ڈائریکٹر ہیں جبکہ حافظ محمد عمار خان ناصر (ایم اے انگلش پنجاب یونیورسٹی، فاضل مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ) ڈپٹی ڈائریکٹر اور مولانا حافظ محمد یوسف (فاضل مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ) ناظم کے طور پر ان کی معاونت کرتے ہیں۔

اکادمی کی سال رواں کی رپورٹ احباب و معاونین کی خدمت میں پیش ہے:

اکادمی کے زیر اہتمام دینی مراکز

۱۹۹۹ء سے جی ٹی روڈ گوجرانوالہ پر کنگنی والا بائی پاس کے قریب سرتاج فین کے عقب میں ہاشمی کالونی میں ایک کنال زمین پر اکادمی کی تین منزلہ عمارت زیر تعمیر ہے جو اس وقت اکادمی کی پیشتر تعلیمی اور علمی و فکری سرگرمیوں کا مرکز ہے۔ اس سال مسجد کے ہال کا تعمیری کام جزوی طور پر مکمل کیا گیا ہے جس پر ڈیڑھ لاکھ روپے سے زائد رقم خرچ ہوئی ہے جبکہ مسجد کے بقیہ تعمیری کام کی تکمیل کے لیے سات لاکھ روپے کی لاگت کا اندازہ ہے۔

○ کینال و بووا پڈاٹاؤن کے عقب میں کورواٹانہ کے مقام پر کھیالی کے مخیر دوست حاجی ثناء اللہ طیب نے الشريعة اکادمی کے لیے ایک ایکڑ (آٹھ کنال) زمین وقف کی ہے جہاں تقریباً دس لاکھ روپے کی لاگت سے، چار دیواری کی بنیادیں بھرنے کے علاوہ مدرسہ طیبہ تحفظ القرآن کا ایک بلاک بھی تعمیر کیا جا چکا ہے۔ اس مرکز میں پرائمری پاس طلبہ کے لیے حفظ قرآن کریم مع مدل کی کلاس جاری ہے۔

○ کھوکھر کی گوجرانوالہ کے مخیر بزرگ حاجی مہر عبدالعزیز صاحب نے جہانگیر کالونی میں ایک کنال رقبہ پر دو منزلہ جامع مسجد ابوذر غفاری تعمیر کر کے اس کا انتظام الشريعة اکادمی کے سپرد کر دیا ہے اور اب اس کا انتظام اکادمی چلا رہی ہے۔ مولانا مجاہد اختر (فاضل درس نظامی) کو مسجد ابوذر کا خطیب اور امام مقرر کیا گیا ہے۔ وہ خطابت و امامت کے ساتھ محلہ کے

بچوں اور بچیوں کو قرآن کریم کی تعلیم دے رہے ہیں اور علاقہ کے نوجوانوں کے لیے فہم دین کورس بھی جاری ہے۔

تعلیمی سرگرمیاں

○ عوام الناس کی دینی و اخلاقی تربیت کے حوالے سے ”فہم دین کورس“ کے عنوان سے اکادمی نے جو سلسلہ شروع کیا تھا، اس کے فوائد و ثمرات کے پیش نظر اس سلسلے کو وسیع تر کرنے کی ضرورت محسوس کی گئی اور رمضان المبارک ۱۴۲۷ھ کے دوران میں شہر کی مختلف مساجد کے ائمہ اور خطبائے ساتھ مشاورت کی روشنی میں اور ان کے تعاون سے ۲۳ مساجد میں ”فہم دین کورس“ کی کلاسز کا انعقاد کیا گیا۔

○ جولائی / اگست ۲۰۰۷ء میں چالیس روز کے دورانیے پر مشتمل فہم دین کورس کی تین کلاسز منعقد کی گئیں جن سے ۱۰۰ کے قریب نوجوان اور بزرگ طلبہ اور خواتین نے استفادہ کیا۔ ان کورسز کی تکمیل پر اکادمی میں نوجوان طلبہ اور خواتین میں تقسیم اسناد و انعامات کی الگ الگ تقریبات منعقد کی گئیں جن میں عوام الناس اور خواتین کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ اس کے علاوہ الشریعہ اکادمی کے تعاون سے موسم گرما کی تعطیلات کے دوران میں شہر کی مختلف مساجد و مدارس میں ”فہم دین کورس“ کی پچاس سے زائد کلاسز منعقد کی گئیں۔

○ موسم گرما کی تعطیلات میں میٹرک پاس طلبہ کو درس نظامی کے درجہ اولیٰ کے مضامین پر مشتمل کورس مکمل کروایا گیا۔ اس سے قبل اس نوعیت کی پانچ کلاسز مکمل ہو چکی ہیں۔

○ اسکول و کالج کے طلبہ اور طالبات کے لیے عربی گریمر کے ساتھ ترجمہ قرآن مجید کی کلاسز کا سلسلہ بھرا اللہ گزشتہ چھ سال سے جاری ہے۔ اب تک طلبہ کی چار کلاسز ترجمہ قرآن مجید مکمل کر چکی ہیں جبکہ طالبات کی دوسری کلاس اس وقت چھبیس پاروں کا ترجمہ پڑھ چکی ہے۔

○ مئی / جون ۲۰۰۷ء میں اکادمی کے زیر اہتمام شہر کے دینی مدارس کے طلبہ کے لیے جامع مسجد شیرانوالہ باغ گوجرانوالہ میں چالیس روزہ انگلش لینگویج کورس کا جبکہ جون / جولائی ۲۰۰۷ء میں مرکزی جامع مسجد ہی میں عربی بول چال کورس کا انعقاد کیا گیا۔ ان کلاسز کے لیے روزانہ نماز عصر کے بعد کا وقت مقرر کیا گیا اور اکادمی کے ناظم مولانا حافظ محمد یوسف دینی مدارس کے طلبہ اور اساتذہ کو انگریزی زبان اور عربی بول چال کی تعلیم دی۔ کورس میں مجموعی طور پر چالیس سے زائد طلبہ نے شرکت کی۔ دونوں کورسز میں کامیاب ہونے والے طلبہ میں تقسیم اسناد و انعامات کے لیے ۲۱ / جولائی ۲۰۰۷ء کو الشریعہ اکادمی میں ایک تقریب منعقد کی گئی جس میں طلبہ نے انگریزی اور عربی میں اظہار خیال کے علاوہ ان کورسز کے بارے میں اپنے تاثرات بیان کیے۔ مہمان خصوصی کے طور پر مدرسہ انوار العلوم گوجرانوالہ کے استاذ الحدیث مولانا داؤد احمد شریک ہوئے۔

دعوت و ابلاغ

○ علمی و فکری جریدہ ماہنامہ ”الشریعہ“ پابندی کے ساتھ شائع ہو رہا ہے جس میں ملت اسلامیہ کو درپیش مسائل و مشکلات اور جدید علمی و فکری چیلنجز کے حوالے سے ممتاز اصحاب قلم کی نگارشات شائع ہوتی ہیں۔

o اردو زبان میں اسلامی ویب سائٹ www.alsharia.org کام کر رہی ہے جس پر ماہنامہ ”الشریعہ“ کے علاوہ مختلف عنوانات پر منتخب مقالات و مضامین ملاحظہ کیے جاسکتے ہیں۔

o حالات حاضرہ کے حوالے سے اکادمی کے ڈائریکٹر مولانا زاہد الراشدی کے معلوماتی اور فکر انگیز ہفتہ وار کالم روزنامہ اسلام کراچی میں ”نوائے حق“ کے عنوان سے اور روزنامہ پاکستان لاہور میں ”نوائے قلم“ کے عنوان سے شائع ہوتے ہیں۔

o اکادمی کے شعبہ نشر و اشاعت کے زیر اہتمام اس سال حسب ذیل کتابیں اور کتابچے شائع کیے گئے:

- ☆ ”جناب جاوید احمد غامدی کے حلقہ فکر کے ساتھ (ابوعمار زاہد الراشدی / معزز امجد) صفحات: ۲۰۰ ایک علمی و فکری مکالمہ“ خورشید ندیم / ڈاکٹر فاروق خان
- ☆ ”حدود آئرڈینس اور تحفظ نسواں بل“ (ابوعمار زاہد الراشدی) صفحات: ۱۵۲
- ☆ ”دینی مدارس کا نصاب و نظام نقد و نظر کے آئینے میں“ (ابوعمار زاہد الراشدی) صفحات: ۲۱۶
- ☆ ”دینی مدارس اور عصر حاضر“ (الشریعہ اکادمی کے زیر اہتمام تعلیم کے موضوع صفحات: ۲۳۶ پر فکری نشستوں اور تربیتی ورکشاپس کی روداد)
- ☆ ”جامعہ حفصہ کا سائنس، حالات و واقعات اور اثرات و نتائج“ (ابوعمار زاہد الراشدی) صفحات: ۸۰
- ☆ ”ہمارے دینی مدارس: چند اہم سوالات کا جائزہ“ (ابوعمار زاہد الراشدی) صفحات: ۸۸
- ☆ ”حدود آئرڈینس اور تحفظ نسواں بل: پس منظر اور پیش منظر“ (ابوعمار زاہد الراشدی) صفحات: ۲۴
- ☆ ”مغرب کی فکری و تہذیبی یلغار اور علما کی ذمہ داریاں“ (ڈاکٹر محمود احمد غازی) صفحات: ۳۶

ترہیتی ورکشاپس

o ۱۳۰ نومبر ۲۰۰۶ کو الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ میں ”دینی مدارس کے اساتذہ کے لیے تربیتی نظام کی ضرورت اور تقاضے“ کے عنوان پر ایک روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا جس میں مختلف دینی مدارس کے اساتذہ اور منتظمین نے شرکت کی۔ ورکشاپ سے مولانا مفتی محمد عیسیٰ خان گورمانی، مولانا زاہد الراشدی، مولانا حاجی محمد فیاض خان سواتی، مولانا عبدالرؤف فاروقی، مولانا عبدالحق خان بشیر، مولانا مشتاق احمد، پروفیسر حافظ منیر احمد، پروفیسر محمد اکرم ورک، پروفیسر انعام الرحمن اور دیگر حضرات کے ساتھ ساتھ پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ اردو دائرہ معارف اسلامیہ کے صدر ڈاکٹر محمود الحسن عارف نے بطور مہمان خصوصی خطاب کیا، جبکہ الشریعہ اکادمی کے ناظم مولانا حافظ محمد یوسف نے گزشتہ سال کی رپورٹ اور آئندہ سال کے پروگرام کی تفصیل پیش کی۔ تیسری نشست دینی مدارس کے اساتذہ کے درمیان باہمی مشاورت کے لیے مخصوص تھی جس میں اساتذہ نے ورکشاپ میں مختلف حضرات کی طرف سے کی جانے والی گفتگو کی روشنی میں تبادلہ خیالات کیا اور متعدد سفارشات پیش کیں۔

o ۱۱ جون ۲۰۰۷ کو الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ میں ”عامۃ الناس کی تعلیم و تربیت اور ائمہ و خطبا کی ذمہ داریاں“ کے عنوان سے ایک تربیتی نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں شہر کے علما اور ائمہ و خطبا کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب

کی صدارت اکادمی کے ڈائریکٹر مولانا زاہد الراشدی نے کی جبکہ مولانا دادا د احمد، مولانا حافظ محمد یوسف اور مولانا عبدالواحد رسول نگری نے عوام الناس میں دعوتی و تبلیغی سرگرمیوں کے حوالے سے ائمہ و خطباء کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اس نشست کا اہتمام گزشتہ سال الشریعہ اکادمی کے تعاون سے شہر کی دو درجن سے زائد مساجد میں ۳۰ روزہ فہم دین کورس کے کامیاب سلسلے کے تناظر میں کیا گیا۔ تقریب میں شریک ہونے والے ائمہ و خطباء نے اپنے اپنے دائرہ کار میں اس کار خیر کو پھیلانے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس سلسلے میں اب تک شہر کی تقریباً ۶۰ مساجد میں، جن میں خواتین کی تعلیم و تربیت کے ۱۵ مراکز بھی شامل ہیں، اس نوعیت کی کلاسز شروع ہو چکی ہیں۔

علمی و فکری نشستیں

○ گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی عالم اسلام کی موجودہ صورت حال، اسلامائزیشن اور دیگر علمی و فکری مسائل پر مولانا زاہد الراشدی کے ہفتہ وار خصوصی لیکچرز کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام کے تحت مولانا راشدی نے مختلف موضوعات پر لیکچر دیے جن میں سے نمایاں عنوانات یہ ہیں: حدود آؤر ڈینٹس اور تحفظ نسواں بل کا پس منظر، انسانی حقوق کا مغربی تصور اور اسلام، جدید جمہوری تصورات اور اسلامی احکام و تعلیمات، پاکستان میں اسلامائزیشن کے مختلف مراحل، لال مسجد کا سانحہ اور اس کے اسباب و عوامل۔

○ میر پور، ڈھا کہ کے دارالرشاد کے مہتمم مولانا سلمان ندوی ۲۴ نومبر ۲۰۰۶ کو الشریعہ اکادمی میں تشریف لائے اور ایک خصوصی نشست میں علماء اور اساتذہ کے ساتھ تعلیمی امور پر تفصیلی بات چیت کی۔ احباب نے ان سے بنگلہ دیش کے دینی مدارس کے نصاب و نظام اور طریق کار کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔

○ ۲۰۰۵-۲۰۰۶ فروری کو جامعہ سید احمد شہید لکھنؤ (انڈیا) میں برصغیر کے دینی نصاب و نظام کے حوالے سے منعقد ہونے والے بین الاقوامی سمینار کے موقع پر الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ (پاکستان) میں اس سمینار کے ساتھ ہم آہنگی کے لیے ایک فکری نشست کا اہتمام کیا گیا۔ یہ نشست ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر غلام رسول عدیم کی زیر صدارت ۳ فروری ۲۰۰۵ بروز ہفتہ رات آٹھ بجے الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ میں منعقد ہوئی جس میں الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ کے ڈائریکٹر مولانا زاہد الراشدی کے علاوہ اکادمی کے ناظم مولانا حافظ محمد یوسف، جامعہ عربیہ گوجرانوالہ کے ناظم مولانا ضیاء الرحمن، گورنمنٹ کالج قلعہ دیدار سنگھ کے پروفیسر محمد اکرم ورک، گوجرانوالہ بار ایسوسی ایشن کے سینئر کن چودھری محمد یوسف ایڈووکیٹ، پروفیسر محمد زمان چیمہ اور دیگر حضرات نے خطاب کیا۔

○ مارچ ۲۰۰۷ میں پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ علوم اسلامیہ کے استاذ ڈاکٹر محمد سعد صدیقی نے الشریعہ اکادمی میں ”سنت نبوی کی دستوری اور آئینی حیثیت“ کے موضوع پر لیکچر دیا جس میں دینی مدارس اور اسکول و کالجز کے اساتذہ نے شرکت کی۔ لیکچر کے بعد سوال و جواب کی نشست میں فاضل مقرر نے حاضرین کے مختلف سوالات کے جواب بھی دیے۔

○ ۳۱ مارچ ۲۰۰۷ کو الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ میں مولانا زاہد الراشدی کے مضامین کے دو مجموعوں کی اشاعت کے موقع پر ان کی تقریب رونمائی منعقد کی گئی۔ مضامین کے یہ دو مجموعے ”جناب جاوید احمد غامدی کے حلقہ فکر کے ساتھ ایک علمی

وقلمی مکالمہ، اور ”حدود آرزوینس اور تحفظ نسواں بل“ کے عنوان سے شائع ہوئے ہیں۔ تقریب رونمائی سے پروفیسر غلام رسول عدیم، مولانا زاہد الراشدی، پروفیسر محمد شریف چودھری، پروفیسر محمد اکرم درک اور مولانا مشتاق احمد چنیوٹی کے علاوہ جناب جاوید احمد غامدی کے حلقہ فکر سے تعلق رکھنے والے دانش ور جناب نادر عقیل انصاری نے بھی خطاب کیا جبکہ علمائے کرام، اساتذہ، پروفیسر صاحبان اور طلبہ کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔

○ حفظ قرآن کریم کے بزرگ استاذ حضرت قاری محمد انور صاحب، جو ایک عرصہ تک گلگھڑ میں حفظ قرآن کریم کی تعلیم دیتے رہے ہیں اور گزشتہ اٹھائیس برس سے مدینہ منورہ میں تحفیز القرآن کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں، ۲۰ مئی ۲۰۰۷ بروز بدھ الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ میں تشریف لائے جہاں ان کے شاگرد اور الشریعہ اکادمی کے ڈائریکٹر مولانا زاہد الراشدی کی طرف سے ان کے اعزاز میں استقبال کا اہتمام کیا گیا۔ مولانا راشدی نے ۱۹۶۰ء میں گلگھڑ میں حضرت قاری محمد انور صاحب سے قرآن کریم حفظ مکمل کیا تھا۔ تقریب میں شہر بھر سے قاری محمد انور صاحب کے تلامذہ کے علاوہ علماء اور اساتذہ کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔

○ مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ کے استاذ الحدیث مولانا عبدالقدوس خان قارن جولائی ۲۰۰۷ء میں اکادمی میں تشریف لائے اور فہم دین کورس میں شریک خواتین سے ”خواتین کی دینی ذمہ داریاں“ کے موضوع پر خطاب کیا۔ انہوں نے مجلس مشاورت برائے تعلیمی و تربیتی کورسز کے زیر اہتمام شہر کی تقریباً ۶۰ مساجد میں خواتین و حضرات کے لیے فہم دین کورس کی کلاسز کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا اور ان کی کامیابی کے لیے دعا کی۔

رفاہ عامہ

○ الشریعہ اکادمی کے زیر انتظام ہاشمی کالونی میں فری ڈپنٹری روزانہ عصر تا عشا کام کرتی ہے اور روزانہ اوسطاً ۶۰ تا ۸۰ مریض اس سے استفادہ کرتے ہیں۔

جامعہ حفصہ کا سانحہ

حالات و واقعات، اثرات و نتائج اور دینی قیادت کا لائحہ عمل

(دوسرا ایڈیشن مع اضافہ جات)

☆ ابوعمار زاہد الراشدی ☆

صفحات: ۱۲۸ - قیمت: ۶۰ روپے

ناشر: الشریعہ اکادمی، ہاشمی کالونی، کنگنی والا، گوجرانوالہ

ماہنامہ الشریعہ (۲۸) ستمبر ۲۰۰۷ء